سوال

(29) اسلام کا پیغام سننے والے پر حجت قائم ہوگی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ فرماتے ہی :

وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا (الإسراء۱۷/۱۵)

’’ہم عذاب نہیں دیتے حتیٰ کہ رسول بھیجیں۔‘‘

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس زمانے میں جس شخص کواسلام کا پیغام پہنچ گیا اس پر حجت قائم ہوگی اورجسے اسلام کا پیغام نہیں پہنچا اس پر حجت قائم نہیں ہوئی۔ جو حکم دوسرے زمانوں میں تھا، وہی حکم اب بھی ہے اورعلماء کا فرض ہے کہ اپنی طاقت کے مطابق تبلیغ کریں اور حقیقت واضح کریں۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۱۲۰۷)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 39

محدث فتویٰ